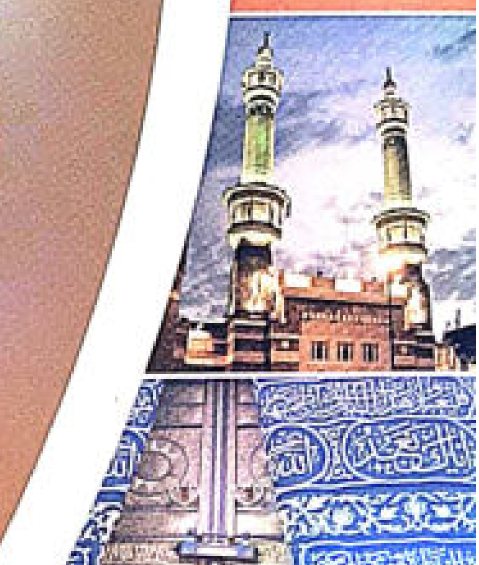


# نصابِ دینیات دوم

برائے طلبہ ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن



**از پارہ ۱۱ تا ۲۰**


مرتب

**محمد رفیع شمسی**

بانی ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن

تصحیح ونظرثانی

**مفتی سمیع اللہ صاحب**

متخصص دارالعلوم کراچی

مدرس جامعۃ الرشید کراچی





باشتراک

البشریٰ

ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ

جمعیت تعلیم القرآن

قائم شدہ 1969

ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن

# شش کلمے، ایمان مفصل، ایمان مجمل

اول کلمہ طیّب: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ دوم کلمہ شہادت: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

سوم کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

چہارم کلمہ توحید: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پنجم کلمہ استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ششم کلمہ ردِ کفر: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ایمانِ مفصّل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ایمانِ مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ۔

# نصابِ دینیات

## حصّہ دوم

از پارہ ۱۱ تا ۲۰

برائے طلبہ ٹرسٹ جمعیّت تعلیم القرآن


مُرتّب: محمد رفیع شمسی رحمۃ اللہ علیہ

بانی: ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن

تصحیح ونظرثانی: مُفتی سمیعُ اللہ صاحب

متخصص دارالعلوم کراچی، مدرّس جامعة الرشید، کراچی



باشتراک

البشریٰ

ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ

جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ

قائم شدہ 1969

کتاب کا نام : نصابِ دینیات (حصہ دوم)

مرتب : محمد رفیع شمسی رحمہ اللہ بانی: ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن

تعداد صفحات : ۴۴

سن اشاعت : ۱۴۳۹ھ/۲۰۱۸ء

ناشر : البشریٰ ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

9/2 سیکٹر 17، کورنگی انڈسٹریل ایریا بالمقابل محمدیہ مسجد، بلال کالونی کراچی۔

فون نمبر : (+92) 21-35121955-7

موبائل فون : 0321-2196170, 0334-2212230, 0302-2534504, 0314-2676577, 0346-2190910

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk
www.albushra.org.pk

ای میل : info@maktaba-tul-bushra.com.pk
info@albushra.org.pk

ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن

قائم شدہ 1969

ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن

مرکزی دفتر: اندرون عالمگیر مسجد عالمگیر روڈ، بہادر آباد، کراچی

فون: 021-34932283, 34935824 فیکس: 021-34936542

ای میل: jamiattalimulquran@gmail.com

ریجنل دفتر: ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن 4/A، سوسائٹی پلازہ، کینال بینک روڈ، ازمیر ٹاؤن، نزد چوہنگ ملتان روڈ، لاہور

فون: 042-35961830, 35961730 فیکس: 042-37499008

ای میل: jtqlahore@hotmail.com

# واجباتِ نماز

ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں:

۱۔ سورۂ فاتحہ کا پڑھنا۔

۲۔ اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا۔

۳۔ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا۔

۴۔ الحمد کو سورت سے پہلے پڑھنا۔

۵۔ رکوع کر کے سیدھے کھڑے ہو جانا۔

۶۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

۷۔ پہلا قعدہ کرنا اگر نماز دو رکعت سے زیادہ ہو۔

۸۔ دونوں قعدوں میں ایک ایک بار التحیات پڑھنا۔

۹۔ لفظِ سلام سے نماز ختم کرنا۔

۱۰۔ ترتیب سے نماز پڑھنا، یعنی ہر فرض اور واجب کو اپنے محل میں ادا کرنا۔

۱۱۔ امام کے لیے مغرب اور عشاء کی پہلی دونوں رکعتوں اور فجر اور جمعہ وعیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قراءت بلند آواز سے کرنا اور ظہر اور عصر میں آہستہ آواز سے قراءت کرنا۔

۱۲۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

۱۳۔ سکون واطمینان سے نماز پڑھنا۔

۱۴۔ عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

واجبات میں سے اگر کوئی بھول کر چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہوگا، اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

## سجدۂ تلاوت

۱۔ قرآنِ مجید میں چند مقامات ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا کسی کو پڑھتے ہوئے سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے، اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

۲۔ ایسے مقامات جن کو پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہوتا ہے چودہ ہیں، قرآن میں جہاں یہ مقام آئے ہیں وہاں سجدہ کا لفظ لکھا ہوتا ہے، اگر ان مقامات میں سے کوئی نماز میں آجائے تو اسی وقت سجدہ کرلے۔

۳۔ بہتر طریقہ یہی ہے کہ تلاوت کے دوران سجدہ کی آیت پڑھ کے قرآنِ مجید کو بند کر کے سجدہ کرلیں۔

۴۔ ایک مجلس میں اگر کئی بار ایک ہی سجدہ والی آیت پڑھنی یا سننی پڑے جیسا کہ سبق یا منزل یاد کرتے وقت ہوتا ہے تو ایک سجدہ کرنا کافی ہے۔

۵۔ سجدہ کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر یعنی ''اللہ اکبر'' کہتے ہوئے سجدہ

کریں اور تکبیر کہتے ہوئے اٹھ جائیں یا بیٹھے ہوئے تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جا کر سجدہ کر کے اٹھ جائیں تو بھی ٹھیک ہے۔

## مفسداتِ نماز

نماز کے مفسدات بہت سارے ہیں، یہاں تک کہ بعض نے ان کی تعداد ۶۸ تک بتائی ہے، چند مفسدات حسب ذیل ہیں:

۱۔ نماز میں کلام کرنا، چاہے قصداً ہو یا بھول کر، تھوڑا ہو یا بہت، ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

۲۔ سلام کرنا، یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے قصد وارادے سے السلام علیکم یا اسی جیسا کوئی لفظ کہہ دینا۔

۳۔ سلام کا جواب دینا، چھینکنے والے کو یَرْحَمُكَ اللّٰهُ یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا۔

۴۔ کسی بری خبر پر اِنا لِلّٰہ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا یا کسی اچھی خبر پر الحمد للہ کہنا یا کسی عجیب خبر پر سبحان اللہ کہنا۔

۵۔ دنیوی درد یا رنج کی وجہ سے آہ یا اوہ یا اف کہنا۔

۶۔ اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا، یعنی قراءت میں غلطی بتانا۔

۷۔ قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔

۱۲۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

۱۳۔ سکون واطمینان سے نماز پڑھنا۔

۱۴۔ عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

واجبات میں سے اگر کوئی بھول کر چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہوگا، اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

# سجدۂ تلاوت

۱۔ قرآنِ مجید میں چند مقامات ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا کسی کو پڑھتے ہوئے سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے، اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

۲۔ ایسے مقامات جن کو پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہوتا ہے چودہ ہیں، قرآن میں جہاں یہ مقام آئے ہیں وہاں سجدہ کا لفظ لکھا ہوتا ہے، اگر ان مقامات میں سے کوئی نماز میں آ جائے تو اسی وقت سجدہ کر لے۔

۳۔ بہتر طریقہ یہی ہے کہ تلاوت کے دوران سجدہ کی آیت پڑھ کے قرآنِ مجید کو بند کر کے سجدہ کر لیں۔

۴۔ ایک مجلس میں اگر کئی بار ایک ہی سجدہ والی آیت پڑھنی یا سننی پڑے جیسا کہ سبق یا منزل یاد کرتے وقت ہوتا ہے تو ایک سجدہ کرنا کافی ہے۔

۵۔ سجدہ کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر یعنی ''اللہ اکبر'' کہتے ہوئے سجدہ

کریں اور تکبیر کہتے ہوئے اٹھ جائیں یا بیٹھے ہوئے تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جا کر سجدہ کر کے اٹھ جائیں تو بھی ٹھیک ہے۔

# مفسداتِ نماز

نماز کے مفسدات بہت سارے ہیں، یہاں تک کہ بعض نے ان کی تعداد ۶۸ تک بتائی ہے، چند مفسدات حسب ذیل ہیں:

۱۔ نماز میں کلام کرنا، چاہے قصداً ہو یا بھول کر، تھوڑا ہو یا بہت، ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

۲۔ سلام کرنا، یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے قصد و ارادے سے السلام علیکم یا اسی جیسا کوئی لفظ کہہ دینا۔

۳۔ سلام کا جواب دینا، چھینکنے والے کو یَرْحَمُكَ اللّٰهُ یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا۔

۴۔ کسی بری خبر پر اِنا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا یا کسی اچھی خبر پر الحمدللہ کہنا یا کسی عجیب خبر پر سبحان اللہ کہنا۔

۵۔ دنیوی درد یا رنج کی وجہ سے آہ یا اوہ یا اف کہنا۔

۶۔ اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا، یعنی قراءت میں غلطی بتانا۔

۷۔ قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔

۸۔ قرآنِ مجید پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا جس سے معنی بالکل غلط ہو جائے۔

۹۔ عملِ کثیر کرنا، یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔

۱۰۔ کھانا پینا قصداً ہو یا بھولے سے۔

۱۱۔ دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا۔

۱۲۔ قبلہ کی طرف سے بلا عذر سینہ پھیر لینا۔

۱۳۔ ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔

۱۴۔ ایک رُکن کی مقدار سَتر کا کھلا رہنا۔

۱۵۔ نماز میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہو، مثلاً: اے اللہ! مجھے آج سو روپے دیجیے۔

۱۶۔ جسمانی درد یا دنیوی مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ حروف، الفاظ یا آواز ظاہر ہو جائے۔

۱۷۔ بالغ آدمی کا نماز میں بآواز ہنسنا۔

۱۸۔ امام سے آگے بڑھ جانا وغیرہ۔

بچو! باقی مفسدات کی تفصیل آپ بڑی کتابوں میں پڑھیں گے۔

**ششم کلمہ ردِّ کفر**

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اسکا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس

اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ

(گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں، میں نے شرک سے توبہ کی، اور میں بیزار ہوا کفر سے، اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے

وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے۔ اور (دوسری) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

نے فرماں برداری کے لیے سر جھکایا۔ اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

## نقشہ تعدادِ رکعات نمازِ پنج گانہ

| نام نماز | قبل فرض سنت | فرض | سنت بعد فرض | نوافل | وتر | میزان |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۲ موکدہ | ۲ | ☆ | ☆ | ☆ | ۴ |
| ظہر | ۴ موکدہ | ۴ | ۲ موکدہ | ۲ | ☆ | ۱۲ |
| عصر | ۴ غیر موکدہ | ۴ | ☆ | ☆ | ☆ | ۸ |
| مغرب | ☆ | ۳ | ۲ موکدہ | ۲ | ☆ | ۷ |
| عشاء | ۴ غیر موکدہ | ۴ | ۲ موکدہ | ۲ وتر سے پہلے ۲ بعد | ۳ | ۱۷ |
| جمعہ | ۴ موکدہ | ۲ | ۴،۲ موکدہ | ۲ | ☆ | ۱۴ |

# مسجد کے چند ضروری آداب

۱۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ[۱]

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۲۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ نیت کرلیں کہ جتنی دیر مسجد میں رہوں گا اعتکاف میں رہوں گا۔ اس طرح ان شاء اللہ اعتکاف کا ثواب بھی ملے گا۔

۳۔ داخل ہونے کے بعد اگلی صف میں بیٹھنا افضل ہے۔ لیکن اگر جگہ بھر گئی ہو تو جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں، لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے بڑھنا جائز نہیں۔

۴۔ جو لوگ مسجد میں پہلے سے بیٹھے ذکر یا تلاوت میں مشغول ہوں انہیں سلام نہیں کرنا چاہیے۔ البتہ ان میں سے کوئی از خود متوجہ ہو اور ذکر وغیرہ میں مشغول نہ ہو تو اس کو سلام کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

۵۔ مسجد میں سنتیں یا نفلیں پڑھنی ہوں تو اس کے لیے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں سامنے سے لوگوں کے گزرنے کا احتمال نہ ہو۔ بعض لوگ پچھلی صفوں میں نماز شروع کردیتے ہیں، حالانکہ ان کے سامنے اگلی صفوں میں جگہ خالی ہوتی ہے۔

---

[۱] مسلم

چنانچہ ان کی وجہ سے دور تک لوگوں کے لیے گزرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور انہیں لمبا چکر کاٹ کر جانا پڑتا ہے، ایسا کرنا گناہ ہے اور اگر کوئی شخص ایسی حالت میں نمازی کے سامنے سے گزر گیا تو اس گزرنے کا گناہ نماز پڑھنے والے پر بھی ہوگا۔

۶۔ مسجد میں داخل ہونے کے بعد اگر نماز میں کچھ دیر ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں تحیۃ المسجد کی نیت سے پڑھ لیں، اس کا بہت ثواب ہے۔ اگر وقت نہ ہو تو سنتوں ہی میں تحیۃ المسجد کی نیت کر لیں، اور اگر سنتیں پڑھنے کا بھی وقت نہیں ہے اور جماعت کھڑی ہے تو فرض میں بھی یہ نیت کی جا سکتی ہے۔

جب تک مسجد میں رہیں ذکر کرتے رہیں، خاص طور پر اس کلمے کا ورد کرتے رہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کی لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

۸۔ مسجد میں بیٹھنے کے دوران بلا ضرورت دنیا کی باتیں نہ کریں۔ نہ کوئی ایسا کام کریں جس سے نماز پڑھنے والوں یا ذکر کرنے والوں کی عبادت میں خلل آئے۔

۹۔ نماز کھڑی ہو تو اگلی صفوں کو پہلے پر کریں۔ اگلی صفوں میں جگہ خالی ہو تو پچھلی صف میں کھڑا ہونا درست نہیں ہے۔

۱۰۔ جمعہ کا خطبہ دینے کے لیے جب امام منبر پر آ جائے تو اس وقت سے نماز ختم

ہونے تک بولنا یا نماز پڑھنا یا کسی کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا جائز نہیں ہے۔اس دوران اگر کوئی شخص بولنے لگے تو اسے زبان سے چپ رہنے کی تاکید کرنا بھی جائز نہیں، اشارہ کر دینا چاہیے۔

۱۱۔ خطبہ کے دوران اس طرح بیٹھنا چاہیے جیسے التحیات میں بیٹھتے ہیں۔

۱۲۔ ہر ایسے کام سے پرہیز کریں جس سے مسجد میں گندگی یا بدبو پھیلے یا کسی دوسرے کو تکلیف پہنچے۔

۱۳۔ کسی دوسرے شخص کو کوئی غلط کام کرتے دیکھیں تو چپکے سے نرمی کے ساتھ سمجھا دیں۔

## مجلس کے آداب:

۱۔ مجلس میں جہاں کہیں جگہ ملے بیٹھ جائیں، کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھیں۔

۲۔ آنے والے بھائی کے لیے جگہ کشادہ کردو۔

۳۔ تھوکنا ہو یا ناک صاف کرنا ہو تو مجلس سے ایک طرف ہو کر ایسا کریں۔

۴۔ بات کرنے والے سے بلا ضرورت اونچا مت بولیں۔

۵۔ جب تک کوئی شخص بات پوری نہ کر لے درمیان میں مت بولیں۔

۶۔ پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھیں۔

۷۔ ہر شخص کی بات غور سے سنیں۔

۸۔ دو آدمی آپس میں چپکے چپکے باتیں نہ کریں، یہ بری بات ہے۔

۹۔ مجلس میں کسی کی غیبت یا برائی نہ کریں۔

# اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

(ماں باپ، بہن بھائی، دن رات)

بچو! اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت یہ ہے کہ اس نے ہم کو انسان بنایا اور پھر مسلمان بنایا، وہ ہم کو جانور بھی بنا سکتا تھا، اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ماں باپ پیدا کیے جو ہم کو محبّت سے پالتے ہیں، کھلاتے پلاتے ہیں، تعلیم دلاتے ہیں، ہم جب بیمار ہو جائیں تو علاج کراتے ہیں، ہمیں اگر کوئی تکلیف ہو تو اس سے ان کو بھی تکلیف پہنچتی ہے۔ ہماری تکلیف کی وجہ سے رات بھر جاگتے بھی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہم کو بہن بھائی دیے ہیں جن کے ساتھ ہم کھیلتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہم کو بولنا سکھایا ہے تو ہم آپس میں بولتے ہیں۔

بچو! اللہ تعالیٰ نے ہمارے آرام کے لیے رات بنائی اور نیند کی نعمت ہمیں عطا کی جس کے ذریعے ہم کو آرام ملتا ہے۔ دن بنایا جس میں ہم علم حاصل کرتے ہیں، آپس میں ملاقات کرتے ہیں، کھیلتے ہیں اور بہت سی باتیں کرتے ہیں۔

بچو! اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے جانور پیدا کئے جن کو ہم ذبح کر کے کھاتے ہیں، ان پر سواری کرتے ہیں، ان پر سامان لادتے ہیں، گھوڑا ہمیں تیز دوڑا کر لے

جاتا ہے، گدھا، خچر ہمارا سامان اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ بھیڑ کے بالوں سے اونی کپڑے بنتے ہیں، جن کو ہم سردیوں میں پہنتے ہیں۔ لوہا بنایا جس سے جہاز، موٹر گاڑیاں اور دوسری ضرورت کی چیزیں بنتی ہیں۔ شہد کی مکھی بنائی جو درختوں اور پہاڑوں پر اپنا گھر بناتی ہے اور پھل پھول سے رس چوس کر ہمارے لیے شہد جمع کرتی ہے جسے ہم استعمال کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہمارے لیے شفا رکھی ہے، کیسے کیسے پھول بنائے جس میں اچھی اچھی خوشبو ہوتی ہے۔ جڑی بوٹیاں بنائیں جن سے ہر قسم کی ہمارے لیے دوائیاں بنتی ہیں، جو ہمارے بیمار ہونے کی صورت میں اللہ کے حکم سے ہمیں تندرست کرتی ہیں۔

## پہاڑ اور دریا

بچو! اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے اونچے پہاڑ بنائے جن پر ہمیشہ برف جمی رہتی ہے اور ایسے پہاڑ بھی ہیں جن پر صرف سردیوں میں برف جمتی ہے اور ایسے بھی جو بالکل پتھر کے ہیں، ان پر کوئی درخت نہیں اگتا۔ اللہ تعالیٰ نے پہاڑ اس لئے بنائے کہ زمین ہلنے نہ لگے، جیسے ہم کسی کاغذ پر پتھر رکھ دیں کہ وہ اپنی جگہ برقرار رہے۔ پہاڑوں میں اللہ نے یہ فائدہ بھی رکھا ہے کہ برف سردیوں میں ان پر جم جاتی ہے اور گرمی میں سورج کی تپش سے پگھل جاتی ہے اور چھوٹے چھوٹے نالے بن کر وہ دریاؤں کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور دریا دور دور تک بہتے ہوئے جاتے ہیں، ان

دریاؤں سے پھر کھیتوں میں پانی جاتا ہے جس سے کھانے پینے کی چیزیں اگتی ہیں۔ بڑے بڑے درخت اگتے ہیں جس سے لکڑی کاٹی جاتی ہے اور پھر اس لکڑی سے فرنیچر، دروازے اور بہت سا سامان بنتا ہے۔

بچو! ان پہاڑوں سے لوہا، تانبا، کوئلہ، نمک اور سنگ مرمر کئی رنگوں میں نکلتا ہے جو گھروں میں اور بڑی بڑی عمارتوں میں لگتا ہے۔ نمک کی اور کوئلے کی زمین کے اندر بڑی بڑی کانیں ہوتی ہیں، گرمیوں میں لوگ پہاڑوں پر اپنی تندرستی اور آرام کے لیے جاتے ہیں، دریاؤں میں لوگ کشتیوں کے ذریعہ سفر کرتے ہیں۔

دریاؤں سے مچھلی پکڑی جاتی ہے، جو ہماری خوراک کے کام آتی ہے، دریاؤں کے کنارے پر ریت جمع ہوتی ہے جو عمارتیں بنانے کے کام آتی ہے، انہی دریاؤں سے نہریں نکالی جاتی ہیں جو میلوں دور تک جاتی ہیں اور ان کے پانی کے ذریعے کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔

بچو! اکثر خشک پہاڑوں کے نیچے سے گیس نکلتی ہے جو ہمارے گھروں تک لائی جاتی ہے اور اس سے چولہے جلتے ہیں۔

# سیرتِ رسول ﷺ

## رحم وترحم

ایک دفعہ ایک صحابی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان کے ہاتھ میں

کسی پرندے کے بچے تھے اور وہ چیں چیں کر رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ بچے کیسے ہیں؟ صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں ایک جھاڑی کے قریب سے گزرا تو ان بچوں کی آواز آ رہی تھی، میں ان کو نکال لایا، ان کی ماں نے دیکھا تو بے تاب ہو کر سر پر چکر کاٹنے لگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فوراً جاؤ اور ان بچوں کو وہیں رکھ آؤ جہاں سے لائے ہو۔[۱]

ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے، وہاں ایک اونٹ بھوک سے بلبلا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفقت سے اس کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا اور اس کے مالک کو بلا کر فرمایا: اس جانور کے بارے میں تم خدا سے نہیں ڈرتے۔[۲]

ایک دفعہ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ اپنے غلام کو پیٹ رہے تھے۔ اتفاق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس موقع پر تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رنجیدہ ہو کر فرمایا: ”ابو مسعود! اس غلام پر تمہیں جس قدر اختیار ہے اللہ تعالیٰ کو تم پر اس سے زیادہ اختیار ہے“۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک سن کر تھرّا اُٹھے اور عرض کیا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میں اس غلام کو آزاد کرتا ہوں۔

## ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی بھوک

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھوک سے بے قرار ہو کر راستے

---

[۱] مشکوٰۃ بحوالہ ابوداود، باب الرحمۃ والشفقۃ علی الخلق، مأخوذ از معارف الحدیث

[۲] ابوداود، مأخوذ از معارف الحدیث

میں آ بیٹھے۔ غیرت کی وجہ سے سوال نہ کر سکتے تھے، سوچا کہ اگر کسی نے مجھے بھوکا سمجھ کر کھلا دیا تو کھالوں گا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے۔ علیک سلیک بھی ہوئی، مگر وہ کچھ بولے نہیں اور نکلے چلے گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، مگر انہوں نے بھی کچھ نہ پوچھا۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور ان کو اپنے ساتھ لے آئے، گھر میں دودھ کا ایک پیالہ کہیں سے ہدیے میں آیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ابو ہریرہ! جاؤ، سب اصحابِ صفہ کو بلا لاؤ''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سوچنے لگے کہ تھوڑا سا دودھ ہے، اصحابِ صفہ آئیں گے تو کیا ہوگا؟ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دودھ کا پیالہ مجھے ہی دے دیتے تو اچھا ہوتا، لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم تھا، فوراً اٹھے اور جا کر اصحابِ صفہ کو بلا لائے۔

سب بیٹھ گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

''ان کو دودھ پلاؤ''۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دودھ پلانا شروع کیا۔ اسی پیالے سے سب نے دودھ پیا، یہاں تک کہ سب کا پیٹ بھر گیا، جب سب پی چکے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالے پر ہاتھ رکھا اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

"اب ہم اور تم باقی ہیں، بیٹھو اور پیو"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پیالے سے دودھ پیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ابو ہریرہ! اور پیو"۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:

"یارسول اللہ! میں خوب سیر ہو گیا"۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ کہہ کر باقی دودھ پی لیا۔

یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ تھا۔

## جنّت کے لیے ہجرت

ایک بدّو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، ایمان لایا اور کہنے لگا: یارسول اللہ! میں آپ کے ساتھ رہوں گا اور آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے فرمایا کہ اس بدو کا خیال رکھنا۔ خیبر کی جنگ ہوئی۔ مسلمان کامیاب ہوئے۔ جب مالِ غنیمت کی تقسیم ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عرب بدّو کا بھی حصّہ لگایا، یہ بدّو مسلمانوں کے جانور چرایا کرتا تھا، جب وہ جانور چرا کر شام کو واپس آیا تو اس کا حصّہ اسے دیا گیا، اس نے یہ مال دیکھا تو پوچھا:

"یہ کیا ہے؟"

صحابہ نے بتایا:

''رسول اللہ ﷺ نے مالِ غنیمت میں سے یہ حصّہ تمہارے لیے رکھا ہے''۔

اس نے یہ سن کر کہا:

''میں تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس کے لیے نہیں ہوا تھا، میں تو آپ کے ساتھ اس لیے ہوا تھا کہ میرے حلق میں تیر لگے اور میں جنّت میں جا سکوں''۔

حضور ﷺ نے سنا تو ارشاد فرمایا:

''اگر اللہ سے تیرا معاملہ سچّا ہے تو اللہ تیری یہ آرزو بھی پوری کرے گا''۔

جب دوسری جنگ ہوئی اور رسولُ اللہ ﷺ میدانِ جنگ سے گزرے تو اس بدّو کو شہید پایا۔

حضور ﷺ نے پوچھا:

''کیا یہ وہی اعرابی ہے؟''

لوگوں نے جواب دیا:

''جی ہاں! یارسول اللہ!''

حضور ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کا معاملہ اللہ سے سچّا تھا، اللہ نے بھی اس کو سچّا کر دیا''۔

# بسم اللہ سے ہر کام کا آغاز

ہر کام کا آغاز بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔) سے کرنا چاہیے۔

اللہ کے نام سے شروع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ کام جو ہم کرنے لگے ہیں، صرف اور صرف اللہ کی خاطر کر رہے ہیں اور اس عمل کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے، جب ہم کسی کام سے قبل بسم اللہ پڑھ لیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی مدد بھی شامل ہو جاتی ہے۔

رحمٰن اور رحیم یہ اللہ تعالیٰ کی دو بڑی صفات ہیں، ہم ان کا سہارا لیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کام میں برکت عطا فرمائے، اس کام کے اختیار کرنے میں اگر کوئی غلطی ہو گئی ہو تو اس کے نقصان سے محفوظ رکھے، اس کو تکمیل تک پہنچانے کی قوت اور ہمت دے۔ شیطان کی چالوں سے اس کو محفوظ رکھے۔ دنیا میں بھی اس کو نافع اور بابرکت بنائے اور آخرت میں بھی رضائے الٰہی کا ذریعہ ہو۔ اس وجہ سے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو کام بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کی تعلیم ہر نبی کو دی۔ حضرت نوح علیہ السلام نے جب اپنے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کیا تو اس وقت فرمایا:

﴿ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾[۱]

اس میں سوار ہو جاؤ، اللہ ہی کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا، بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

اسی طرح حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکۂ سبا کے نام جو خط لکھا اس کا آغاز بھی انہی مبارک کلمات سے کیا۔

قرآنِ مجید میں ہے:

﴿اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾[۲]

یہ سلیمان کی جانب سے (خط) ہے اور اس کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے ہوا ہے۔

بچو! قرآن مجید کی ابتدا بھی انہی الفاظ سے ہوئی ہے اور ہر سورۃ کے شروع میں یہ پڑھنا ضروری ہے سوائے سورۂ توبہ کے۔

بچو! ہر کام شروع کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔ یاد رکھنا! اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں میں برکت دے گا اور شیطان سے اور دوسری تکلیفوں سے بچائے گا۔

پیارے بچو! قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی محبوب کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو پسند کرتا ہے جو قرآن پاک کو پڑھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے۔

حضور علیہ السلام کی مبارک حدیث ہے کہ:

---

[۱] ہود:۴۱　[۲] النمل:۳۰

''تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن پاک کو سیکھے اور سکھائے۔''

پیارے بچو! قرآنِ مجید کو آداب کے ساتھ پڑھنا چاہیے اور ٹھہر ٹھہر کر خوش آوازی کے ساتھ پڑھنا چاہیے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسے حافظِ قرآن سے خوش ہوگا اور اس کو انعام عطا کرے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بیان کیا ہے (کہ قیامت کے دن) صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآنِ شریف پڑھتا جا اور بہشت کے درجوں پر چڑھتا جا۔ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتا تھا۔ بس تیرا مقام و مرتبہ وہی ہے جہاں آخری آیت پر پہنچے۔

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی تلاوت پر بے شمار نیکیاں عطا کرتے ہیں اور ایک حرف کے بدلے دس نیکیاں دیتے ہیں۔

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ایک حرف کتابُ اللہ کا پڑھے اس کے لیے اس حرف کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سارا الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام دوسرا حرف، میم تیسرا حرف۔

پیارے بچو! قرآنِ شریف کا پڑھنا باعثِ رحمت ہے اور قرآنِ شریف پڑھنے والا اللہ تعالیٰ سے انعام حاصل کرتا ہے۔

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص قرآن شریف پڑھے اور اس پر عمل کرے اس کو ایک تاج پہنایا جائے گا جو نور سے بنا ہوا ہوگا، جس کی روشنی سورج سے زیادہ ہوگی اور اس کے والدین کو ایسے دو جوڑے پہنائے جائیں گے کہ دنیا کی تمام چیزیں اس کا مقابلہ نہیں کرسکتیں، وہ عرض کریں گے، یا اللہ! یہ جوڑے کس صلہ میں ہیں؟ تو ارشاد ہوگا کہ تمہارے بچے کے قرآنِ شریف پڑھنے کے عوض۔

## سواری کی دعا

جاندار اور بے جان دونوں کے لیے یہی دعا ہے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

پاک ہے اللہ جس نے ہمارے لیے یہ سواری تابع کر دی ہے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ [۱]

## مسجد میں داخل ہونے کی دعا

جب مسجد میں داخل ہوں تو جوتے سے سیدھا پاؤں نکال کر مسجد میں رکھیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ! میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے۔

---

[۱] زخرف:۱۴

# نواقضِ وضو

۱۔ پاخانہ، پیشاب، ریح، مذی، کیڑے یا پتھری یا کنکری کا نکلنا۔

۲۔ خون اور پیپ کا نکل کر بہنا۔

۳۔ منہ بھر کے قے ہونا۔

۴۔ ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔

۵۔ مست اور بے ہوش ہو جانا۔

۶۔ نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا۔

۷۔ بدن میں سے کسی جگہ سے نجاست نکل کر بہہ جانا۔

ان تمام صورتوں میں وضو ٹوٹ جاتا ہے اور نماز کے لیے وضو کرنا فرض اور بیت اللہ کے طواف کے لیے واجب ہے۔

# بیتُ الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

بیتُ الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ[1]

میں پناہ طلب کرتا ہوں (جن وانس میں سے) خبیث مردوں اور عورتوں سے۔

[1] صحیح بخاری وصحیح مسلم

اور جب بیتُ الخلاء سے باہر نکلیں تو یہ دعا پڑھیں:

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ[1]

اے اللہ! میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے گندگی دور کردی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

# اذان کہنے کی فضیلت

۱۔ حضرت ختمُ المرسلین ﷺ نے فرمایا کہ جہاں تک مؤذن کی آواز پہنچتی ہے وہاں تک اس کی مغفرت کردی جاتی ہے اور وہاں تک کی ہر خشک اور تر چیز قیامت کے روز اس کے لیے گواہی دے گی، یعنی اتنی بڑی مقدار میں مغفرت ہوتی ہے کہ اگر اس کا جسم ہو تو مؤذن کی آواز کی انتہا تک سارے حصّے کو پُر کردے۔[2]

۲۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مؤذن تمام لوگوں سے زیادہ لمبی گردن والے ہوں گے۔[3]

۳۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس نے صرف ثواب کی غرض سے سات سال تک اذان دی، اس کے لیے جہنّم کی آگ سے برات کا پروانہ لکھ دیا جاتا ہے۔

---

[1] ابوداوٗد [2] رواہ ابوداوٗد وابن ماجہ [3] رواہ مسلم

# طریقۂ اذان

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ | اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، |
| اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ | اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، |
| اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ | میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، |
| اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ | میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، |
| اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ | میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، |
| اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ | میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، |
| حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ | آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، |
| حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ | آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، |
| اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ | اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، |
| لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ | اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ |

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے۔ (نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے)۔

# نماز کے بعد کی دعا

سلام پھیرنے کے بعد امام اور مقتدی کو چاہیے کہ ہلکی آواز سے اللہ اکبر کہیں، اور تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہیں۔[1] پھر درج ذیل اذکار اور دعائیں پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے میرے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں۔ آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے۔ آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے!۔

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَ شُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.[2]

میرے رب! میری مدد فرما، اپنے ذکر پر اور اپنے شکر پر اور اپنی اچھی عبادت پر۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ جو کچھ تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے فائدہ نہ دیگی۔[3]

---

[1] مسلم [2] احمد، ابوداؤد [3] بخاری و مسلم

# وضو کے شروع کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

# وضو کے بعد کی دعا

وضو کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ
لَہٗ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ [1]

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

# چھینک اور جمائی

آنحضرت ﷺ چھینک لیتے تو اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فرماتے، ہاتھ یا کپڑا منہ پر رکھ لیتے، اور آواز کو پست فرماتے۔ اگر کوئی ہم مجلس جواب میں یَرۡحَمُكَ اللّٰہُ کہتا تو حضور ﷺ یَھۡدِیۡکُمُ اللّٰہُ وَیُصۡلِحُ بَالَکُمۡ سے اس کا جواب دیتے۔[2]

---

[1] مسلم　[2] ترمذی

بچو! آپ بھی یاد رکھیں کہ جب چھینک آئے تو منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لیں اور چھینکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں۔ کسی مسلمان کی چھینک سنیں تو یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہیں، جب کوئی آپ کی چھینک کا جواب دے تو آپ یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ کہیں۔

غیر مذاہب والوں کی چھینک کا جواب آنحضرت ﷺ یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ سے دیتے، یَرْحَمُكَ اللّٰہُ سے ان کو جواب دینا ناپسند فرماتے۔[1]

آنحضرت ﷺ چھینک بہت پست آواز سے لیتے اور اسی کو پسند فرماتے۔

بچو! یاد رکھو کہ غیر مسلم کی چھینک کا جواب یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ کہہ کر دینا چاہیے اور چھینکتے وقت آواز ہلکی رکھنی چاہیے۔ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ چھینکنے کو دوست رکھتا ہے (کیونکہ چھینکنے سے دماغ میں خفت اور قوائے ادراکیہ میں صفائی آجاتی ہے جو پستی کا باعث ہوجاتی ہیں۔[2]

## جمائی

اللہ تعالیٰ جمائی کو ناپسند کرتا ہے، کیوں کہ جمائی امتلاء وثقل نفس سے پیدا ہوتی ہے، لیکن شیطان خوش ہوتا ہے، بس اسی نتیجہ کے اعتبار سے فرمایا کہ جمائی شیطان کی جانب سے ہے، پس تم میں سے جب کوئی جمائی لے تو حتی الوسع اس کو دفع کرے، پس تحقیق کہ جس وقت تم میں سے کوئی جمائی لیتا ہے یعنی منہ کھولتا ہے تو شیطان اس

---

[1] زادالمعاد [2] مشکوٰۃ

سے ہنستا ہے۔[1]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیثِ مرفوع میں ہے کہ تم میں سے جس شخص کو جمائی آئے تو اس کو چاہیے کہ امکان بھر اس کو روکے، ورنہ بایاں ہاتھ منہ پر رکھ لے اور یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه

برائی سے بچنے اور نیکی کی قوت صرف اللہ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے۔

## عملی تربیت:

بچو! آپ نے سمجھ لیا کہ جمائی ناپسندیدہ عمل ہے جو کہ سستی اور کام میں دل نہ لگنے کی وجہ سے آتی ہے۔ لہٰذا جب جمائی آئے تو اسے روکنے کی بھرپور کوشش کریں اور منہ پر ہاتھ رکھ لیں۔ منہ زیادہ نہ کھولیں جمائی کے بعد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه کہیں۔

# تھوکنے کے آداب

قبلہ کی طرف منہ کر کے نہ تھوکیں، حتی الامکان کوشش کر کے لوگوں سے دور جا کر تھوکیں، گزرنے کی جگہ یا کسی سایہ دار درخت کے نیچے جہاں لوگ بیٹھتے ہوں نہ تھوکیں، ہمیشہ بائیں جانب تھوکیں، رومال وغیرہ میں تھوک کر نہ ملیں۔ پارک یا کسی جگہ لگی ہوئی گھاس پر نہ تھوکیں، کیوں کہ اس پر لوگ بیٹھتے ہیں۔

---

[1] مشکوٰۃ، الادب المفرد

# ناک صاف کرنے کے آداب

وضو غسل کے وقت اچھی طرح ناک صاف کر لیجئے، مجلس میں چلتے پھرتے ناک صاف مت کیجئے، ناک ہمیشہ بائیں ہاتھ سے صاف کیجئے۔

# اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

## نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم:

بچو! ہم لوگ پہلے بالکل جاہل تھے، بتوں کو پوجتے تھے، ڈاکہ لوٹ مار، جھوٹ اور ہر قسم کا گناہ کرتے تھے۔ اپنی لڑکیوں کو زندہ زمین میں دفن کر دیتے تھے، شراب پیتے تھے اور جوا کھیلتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے بڑی نعمت جو ہم کو عطا فرمائی وہ تھے ہمارے پیارے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنہوں نے بے حد تکالیف اٹھا کر ہم کو بتایا کہ اللہ ایک ہے، بُت کوئی فائدہ اور نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ ہم کو بتایا کہ ماں باپ کی اطاعت اور خدمت کرنی چاہیے۔ ہم کو شراب سے بچایا جو ہمارے دماغ کو خراب کر کے اچھی بری باتوں کی تمیز سے بے خبر کر دیتی ہے۔ ہم کو بتایا کہ بہن بھائیوں سے لڑنا بہت گناہ ہے، جھوٹ، وعدہ خلافی، امانت میں خیانت اور تہمت سے بچایا۔ ہم کو بتایا کہ مسلمانوں کو ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے۔ لڑنا جھگڑنا بہت برا ہے۔ کسی سے قصور ہو جائے تو معاف کر دینا بہت اچھا ہے۔ ہم کو بتایا کہ کسی کو دھوکہ نہیں

دینا چاہیے۔ ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔ جھوٹ بولنے والا سچّا اور کامل مسلمان نہیں رہتا۔ ہم کو بتایا کہ مرنے کے بعد ہم کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن دوبارہ زندگی عطا کریں گے اور جس نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کا کہا مانا ہوگا اور نبیِ کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر چلا ہوگا اس کو جنّت ملے گی۔ جنّت میں (جہاں سونے چاندی اور ہیرے موتیوں کے محل ہوں گے، نہریں بہہ رہی ہوں گی) ہر قسم کے باغات ہوں گے، جو جی چاہے گا ہمیں مل جائے گا۔ اور جو اللہ تعالیٰ اور رسولِ اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں پر نہیں چلا ہوگا بلکہ اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزاری ہوگی، نماز نہیں پڑھی ہوگی، روزہ اور حج سے غفلت برتی ہوگی اس کو دوزخ ملے گی۔

اسی طرح جس نے زکوٰۃ نہیں دی ہوگی، دھوکہ کیا ہوگا، جھوٹ بولا ہوگا، لوگوں کا مال کھایا ہوگا، کفر اختیار کیا ہوگا وغیرہ، اس کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا، اور وہ آگ میں جلتا رہے گا، نہ زندہ رہے گا اور نہ مرے گا، اس کو کانٹے والا پھل اور پیپ کا پانی پلایا جائے گا، وہ چیختا اور روتا رہے گا کہ مجھ کو اس سے نکالو، پھر دوبارہ دنیا میں بھیج دو، میں اچھے کام کروں گا، لیکن جواب دیا جائے گا کہ ہم نے تمہارے پاس اپنے نبی بھیجے تھے جو تم کو بتاتے تھے، وہ وقت تم نے مذاق میں اڑا دیا۔ کیا ہم نے آپ کے پاس قرآن مجید نہیں بھیجا تھا؟ اور تم اس کے بارے میں کہتے تھے کہ اس کا پڑھنا فضول ہے، اس میں پرانے لوگوں کے قصّے ہیں اور کہتے تھے کہ اس کو تبدیل کردو۔

## قرآنِ مجید:

بچو! اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت قرآن مجید ہے، جو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے نبی کریم ﷺ پر نازل کیا اور فرمایا کہ اس کو پڑھو اور پڑھاؤ اور اس کے حکموں پر عمل کرو اور اس میں جن چیزوں سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے وہ کام نہ کرو اور اس میں یہ بھی بتایا کہ جن قوموں نے اس پر عمل کیا ان کو دنیا میں عزت ملی اور اللہ نے انہیں حکومت بھی دی اور جنہوں نے عمل نہیں کیا اور اس کی مخالفت کی اللہ نے ان کو برباد کردیا، کسی کو زلزلوں کے ذریعے، کسی کو کڑک دار اور سخت آواز کے ذریعے، کسی کو دریا میں ڈبو دیا، کسی پر پتھروں کی بارش کر کے برباد کردیا۔

بس بچو! آپ قرآن مجید پڑھیں، اس کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی پڑھائیں اور اچھے اعمال کی ترغیب دلائیں۔

ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر تم کو ایک آیت بھی یاد ہو تو دوسرے لوگوں تک پہنچاؤ اور فرمایا کہ تم میں اچھا انسان وہ ہے جو قرآنِ مجید سیکھے اور سکھائے۔

بچو! اس قرآن مجید کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ہم کو حکم دیا کہ میری ہی عبادت کرو، میری عبادت میں کسی کو شریک نہ کرو، جو ایسا کرے گا وہ جہنم میں جائے گا اور فرمایا کہ میرے آخری نبی ﷺ کا کہنا مانو اور فرمایا کہ ماں باپ کی اطاعت کرو، ان

کو اُف تک نہ کہو، ان کا ہر حکم مانو سوائے اس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنے کو کہیں یا ایسا حکم دیں جس میں اللہ و رسول کی نافرمانی ہو، اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا کہ نماز باجماعت ادا کرتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو، رمضان میں روزے رکھو، حج کرو، اپنے وعدوں کو پورا کرو، کسی کی امانت میں خیانت نہ کرو، چوری نہ کرو، جھوٹ نہ بولو، سب کے ساتھ انصاف کرو، خواہ اپنے کسی رشتہ دار کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو، جھوٹی گواہی مت دو، ایسے جانوروں کا گوشت مت کھاؤ جن پر اللہ تعالیٰ کے نام کے علاوہ کسی اور کا نام لیا گیا ہو، شراب مت پیو، جوا نہ کھیلو، مسلمانوں کی عزت کرو، ان سے نہ لڑو، ان کو تکلیف مت دو، ان کا قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے، کسی کو دھوکہ مت دو، سود مت کھاؤ، رشوت نہ لو اور نہ دو۔

اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کریں گے اور جس کے اچھے اعمال زیادہ ہوں گے وہ جنّت میں جائے گا جس میں بڑے بڑے باغات ہوں گے، بڑے بڑے محل ہوں گے۔ اور جن کے اعمال خراب ہوں گے وہ دوزخ میں جائیں گے جہاں آگ میں جلتے رہیں گے، نہ جئیں گے نہ موت آئے گی۔ اور ہمیں حکم دیا کہ ہمیشہ لوگوں سے خوش اخلاقی سے پیش آؤ، کسی سے لڑائی نہ کرو، کوئی اگر الجھے تو سلام کر کے چلے جاؤ، اللہ سے دعا کرتے رہو کہ وہ ہماری دنیا بھی اچھی کرے اور مرنے کے بعد بھی دوزخ کے عذاب سے بچائے اور قبر کے عذاب سے نجات دے۔ (آمین)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اس کتاب یعنی قرآن پاک کی وجہ سے کتنے ہی لوگوں کو بلند مرتبہ عطا کرتا ہے اور کتنے ہی لوگوں کو ذلیل کرتا ہے۔

پیارے بچو! جو لوگ دنیا میں قرآن پاک پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں، حق تعالیٰ شانہ ان کو دنیا اور آخرت میں رفعت اور عزت عطا فرماتے ہیں، اور جو لوگ اس پر عمل نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ان کو ذلیل کرتا ہے۔

پیارے بچو! ہمیں قرآن پاک کی تعلیمات کے مطابق دنیا میں عمل کرنا چاہیے، اس میں ہماری کامیابی ہے۔ انسانوں کی کامیابی ہی کے لیے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ پاک کو نازل کیا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص نے قرآن پڑھا، پھر اس کو حفظ یاد کیا اور اس کے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام، اللہ تعالیٰ اس کو جنّت میں داخل فرمائیں گے، اور اس کے گھرانے میں سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول فرمائیں گے جن کے لیے جہنّم واجب ہو چکی ہوگی۔

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ جہنّم سے سب مسلمانوں کو بچائے۔ کس قدر خوش نصیب ہے وہ آدمی جس نے خوب اچھی طرح قرآن پاک کو یاد کیا، پھر زندگی بھر اس پر عمل کرتا رہا۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص کے دل میں قرآن شریف کا کوئی بھی حصّہ محفوظ نہیں وہ بمنزلہ ویران گھر کے ہے۔

پیارے بچو! حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر کی مثال دے کر سمجھایا ہے کہ ویران گھر سے کتنی نفرت ہوتی ہے اور خوف ہوتا ہے۔ اسی طرح وہ دل بھی شیطان کے وسوسوں سے بھرا رہتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا کلام نہ ہو۔ اور خالی گھر بھی وہی ہے جس میں تلاوت قرآن شریف نہ ہو۔

آؤ بچو! اب قرآن مجید سے متعلق کچھ دلچسپ معلومات آپ کو بتاتے ہیں:

سوال: سب سے پہلے قرآنِ کریم کی کون سی آیات نازل ہوئیں۔

جواب: اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ.

سوال: قرآن کی سب سے پہلی آیات کہاں نازل ہوئیں؟

جواب: مکّہ مکرمہ کے غارِ حرا میں۔

سوال: قرآنِ کریم میں کل کتنی سورتیں ہیں؟

جواب: ایک سو چودہ (۱۱۴)۔

سوال: قرآنِ کریم میں کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب: پانچ سو چالیس (۵۴۰)

سوال: قرآن مجید کی سب سے پہلی سورت کون سی ہے؟

جواب: سورۃُ الفاتحہ۔

سوال: قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت کون سی ہے؟

جواب: سورۃُ البقرہ۔

سوال: قرآنِ کریم کی سب سے چھوٹی سورت کون سی ہے؟

جواب: سورۃُ الکوثر۔

سوال: قرآنِ کریم کی وہ کون سی سورت ہے جس کی ہر آیت ''س'' پر ختم ہوتی ہے؟

جواب: سورۃ النّاس۔

سوال: قرآنِ کی لفظ قل سے شروع ہونے والی سورتوں کے نام بتایئے؟

جواب: سورۃ الجن، سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ النّاس۔

سوال: ایسی کون سی سورۃ ہے جس کی ہر آیت میں لفظ اللہ آتا ہے؟

جواب: سورۃ المجادلہ۔

سوال: قرآنِ مجید کی ایسی کون سی آیت ہے جو کہ ایک ہی سورۃ میں ۳۱ مرتبہ آئی ہے؟

جواب: یہ آیت فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ ہے اور سورۃ کا نام سورۃ الرحمٰن ہے۔

سوال: قرآنِ مجید کی اس سورۃ کا نام بتایئے جس کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھتے؟

جواب: سورۃُ التوبہ۔

سوال: قرآنِ مجید کا دل کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟

جواب: سورۃ یٰسین کو۔

سوال: قرآنِ کی دلہن، عروس القرآن کس سورۃ کو کہا جاتا ہے۔

جواب: سورۃُ الرحمٰن کو۔

سوال: آیتوں کی سردار کس آیت کو کہا جاتا ہے؟

جواب: آیۃُ الکرسی کو۔

سوال: قرآنِ مجید کی وہ کون سی سورۃ ہے جس کی ہر آیت حرف دال پر ختم ہوتی ہے؟

جواب: سورۂ اخلاص۔

سوال: قرآنِ کریم کی وہ کون سی سورۃ ہے جس میں صرف ایک زیر آتا ہے؟

جواب: سورۂ اخلاص۔

سوال: حم سے شروع ہونے والی سورتیں کتنی ہیں؟

جواب: سات سورتیں ہیں۔

سوال: قرآنِ کریم میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ۔

سوال: قرآنِ مجید آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنے سال میں نازل ہوا؟

جواب: تیئیس (۲۳) سال میں۔

سوال: سورۂ فاتحہ کے کئی نام ہیں، کچھ نام بتایئے؟

جواب: امُّ القرآن، امُّ الکتاب، سبعِ مثانی، الشفاء۔

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآنِ کریم کس فرشتہ کے ذریعہ نازل کیا گیا؟

جواب: حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ سے۔

# ذکرُ اللہ

بچو! اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت بڑی دولت ہے، اللہ تعالیٰ خود قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتے ہیں کہ تم میرا ذکر کرتے رہو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، جس کو اللہ تعالیٰ یاد رکھے اس سے بڑا خوش نصیب اور کون ہوسکتا ہے؟ دنیا میں انسان بہت تھوڑے وقت کے لیے آیا ہے، اس کا وقت بہت قیمتی ہے، اس وقت کو بیکار ضائع نہ ہونے دو۔ جس وقت بھی دوسرے کاموں سے فارغ ہو دل میں یا زبان سے اللہ کا ذکر کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ کی مدد تمہارے ساتھ رہے گی، جہاد کے اوقات میں مسلمانوں کو تاکید کی گئی ہے کہ اللہ کا ذکر کرتے رہنا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون جیسے طاقتور اور ظلم کرنے والے بادشاہ کے پاس اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی تعلیم کے لیے بھیجا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خوف آیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے ذکر میں سستی نہ کرنا۔

بچو! ذکر سے متعلق ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چند احادیث یہاں بیان کرتے ہیں:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا، ان دونوں کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔ ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ"۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنّت میں جانے کے بعد اہل جنّت کو دنیا کی کسی بھی چیز کا افسوس نہیں ہوگا، بجز اس وقت کے جو دنیا میں اللہ کے ذکر کے بغیر گزر گیا ہو''۔

قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردیں اور جو لوگ ایسا کریں گے وہی خسارے والے ہیں۔[1]

پس بچو! دنیا اور آخرت کا سب سے بڑا سرمایہ ذکرُ اللہ ہے، قرآنِ مجید، نمازیں، اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کے جملے، استغفار، درود شریف سب اللہ کے ذکر میں شامل ہیں۔

بچو! اپنی زندگی میں ذکر کی بہت کثرت رکھنا۔

سب سے بڑی دولت اطمینانِ قلب ہے اور وہ صرف ذکرُ اللہ سے حاصل ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾[2]

سن لو! جان لو کہ صرف اللہ کے ذکر سے ہی اطمینان قلب ہوتا ہے۔

بچو! اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد ہر مسلمان پر نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج فرض کئے گئے ہیں، ہم یہاں نماز کا ذکر کرتےہیں۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ یہ دن میں پانچ مرتبہ پڑھی جاتی ہے، اس کی تفصیل آپ کو استاذ صاحب سے یا نماز کی

[1] المنافقون [2] الرعد

کتابوں میں مل جائے گی۔قرآنِ مجید میں نماز کی تاکید تقریباً ۷۰۰ مرتبہ آئی ہے۔ ایک جگہ فرمایا کہ

نماز برائی اور بے حیائی کے کاموں سے روکنے والی ہے۔[۱]

یعنی جو انسان نماز کا پابند ہوگا ان شاء اللہ ہر برائی سے بچ جائے گا اور یہ بھی تاکید آئی ہے کہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھو، فرمایا: رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ، اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلے حشر میں نماز کا حساب لیا جائے گا۔

نماز اللہ تعالیٰ کے سامنے اس کی عبادت اور اس کی غلامی کا اظہار ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں نماز کے متعلق فرماتے ہیں: قائم رکھو نماز کو اور مت بنو مشرک۔[۲]

اور فرمایا: اور جو لوگ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں وہ جنّت میں عزت والے ہوں گے۔[۳]

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ

''نماز دین کا ستون ہے۔''

بچو! شیطان نماز نہ پڑھنے کے لیے بہت بہکاتا ہے۔ جب بھی مؤذن ''حی علی الصلوۃ''، ''حی علی الفلاح'' (یعنی آؤ نماز کے لیے اور آؤ اپنی فلاح کے لیے) کہے تو آپ سب کام کھیل کود چھوڑ کر نماز کے لیے تیاری کرلیں۔ وضو کریں اور مسجد کی طرف چلیں، اللہ تعالیٰ ایک ایک قدم پر دس دس نیکیوں کا ثواب دے گا۔

[۱] العنکبوت:۴۵ [۲] الروم:۳۱ [۳] المعارج:۳۴،۳۵

بچو! شیطان پہلے بہکاتا ہے کہ گھر میں نماز پڑھ لو، حالاں کہ مردوں کے لیے گھر میں نماز پڑھ لینے پر سخت وعید ہے، نبی کریم ﷺ کی ایک حدیث کا مفہوم ہے''اور میرا جی چاہتا ہے کہ کچھ نوجوانوں کو جمع کروں کہ وہ جنگل سے لکڑیاں اکٹھی کریں اور پھر میں ان کے ساتھ جا کر ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگادوں جو گھر میں نماز پڑھ لیتے ہیں''۔

اس لیے بچو! نماز مسجد میں جا کر پابندی سے ادا کرتے رہنا اور اپنے بہن بھائیوں کو بھی اس کی تاکید کرتے رہنا۔

## ماں باپ کی اطاعت

بچو! اللہ تعالیٰ نے اپنی اور اپنے رسول محمد ﷺ کی اطاعت کے بعد سب سے زیادہ ماں باپ کی اطاعت، ان کی فرمانبرداری اور ان کی خدمت کا حکم دیا ہے، قرآنِ مجید میں کئی جگہ ماں باپ کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔

ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اور تمہارے پروردگار نے یہ حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر والدین میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہارے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُنہیں اُف تک نہ کہو، اور نہ انہیں جھڑکو،

بلکہ ان سے عزت کے ساتھ بات کیا کرو، اور ان ان کے ساتھ محبّت کا برتاؤ کرتے ہوئے ان کے سامنے اپنے آپ کو انکساری سے جھکاؤ، اور یہ دعا کرو کہ: یارب! جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے، آپ بھی ان کے ساتھ رحمت کا معاملہ کیجئے۔ [1]

بچو! ہمارے پیارے نبی ﷺ نے بھی ماں باپ کی فرمانبرداری اور ان کی خدمت کی بڑی تاکید کی ہے۔

آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہ فرمایا ''ذلیل وخوار ہو وہ شخص، پوچھا گیا کہ کون یا رسول اللہ!؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جو اپنے والدین دونوں کو یا کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پائے اور پھر ان کی خدمت کر کے جنّت میں داخل نہ ہو سکے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ماں باپ کی رضا میں ہے، اور اللہ کا غصّہ ماں باپ کے غصّہ میں ہے اور فرمایا کہ کبیرہ گناہوں میں بڑے بڑے گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا بھی ہے۔ [2]

---

[1] بنی اسرائیل: ۲۳، ۲۴ [2] مشکوٰۃ

# بہن بھائی اور رشتہ دار

بچو! انسان کو بہن اور بھائیوں سے سب سے زیادہ محبّت ہوتی ہے، کیونکہ بچپن سے سب ساتھ رہتے ہیں، ساتھ کھیلتے ہیں، ساتھ ہی کھاتے پیتے ہیں۔ بہت جگہ دیکھا گیا ہے کہ بڑے ہو کر کسی بات پر نا اتفاقی ہو جاتی ہے اور ایک دوسرے سے ملنا جلنا بند کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو یہ بات بہت ناپسند ہے۔ قرآنِ مجید میں ایک جگہ (سورۃ البقرۃ میں) ایسے لوگوں کو خسارہ والا قرار دیا گیا ہے۔ اور دوسری جگہ (سورۃ الرعد میں) ایسے لوگوں کے لیے لعنت اور آخرت میں برا ٹھکانہ بتایا گیا ہے۔

اس لیے بچو! کبھی بھی اپنے بہن بھائیوں سے نہ لڑنا، ہمیشہ ان سے محبّت کرنا، ان کو کسی مدد کی ضرورت ہو تو ان کی مدد کرتے رہنا، اگر کوئی بہن بھائی کسی بات پر ناراض اور خفا ہو جائے تو اس کو محبّت سے منانا اور راضی کرنا۔

# نماز پڑھنے کی مکمل ترتیب

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ثناء: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ سورۃ الفاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ آمین سورۃ الاخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ۔

رکوع سے اٹھنے کی تسمیع: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔ قومہ کی تحمید: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ۔

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ سجدہ کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ۔ تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

التحیات: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ دعا: رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے (حدیث)

# فروغِ تعلیم القرآن عظیم صدقۂ جاریہ ہے

## قریہ قریہ بستی بستی تعلیم القرآن کے لیے تعاون کریں

## باتجوید تعلیم القرآن اور ابتدائی دینی تعلیم وتربیت

## کا منفرد اور ملک گیر ادارہ

---

# ٹرسٹ جمعیّت تعلیم القرآن


مرکزی دفتر: اندرون عالمگیر مسجد، عالمگیر روڈ، بہادر آباد، کراچی

فون: 34949837 ,021-34935824 موبائل: 0333-4935824 ,0312-4124333

ای میل: jamiattalimulquran@gmail.com

ریجنل دفتر: 4/A سوسائٹی پلازہ، کنال بینک روڈ، از میر ٹاؤن، نزد چونگی روڈ، لاہور۔

فون: 35961830 ,042-35961730 فیکس: 042-37499008

ای میل: jtqlahore@hotmail.com